اِلَيۡهِ يُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَةِ ط وَمَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ مِّنۡ اَكۡمَامِهَا وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى وَلَا تَضَعُ
اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ط وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ اَيۡنَ شُرَكَآءِىۡ قَالُوۡۤا اٰذَنّٰكَ مَا مِنَّا مِنۡ شَهِيۡدٍ(۴۷)وَضَلَّ عَنۡهُمۡ
مَّا كَانُوۡا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ وَظَنُّوۡا مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ(۴۸)لَا يَسۡـَٔمُ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَيۡرِ
وَاِنۡ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوۡسٌ قَنُوۡطٌ(۴۹)وَلَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنَّا مِنۡ م بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ لَيَقُوۡلَنَّ
هٰذَا لِىۡ وَمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰى رَبِّىۡۤ اِنَّ لِىۡ عِنۡدَهٗ لَلۡحُسۡنٰى فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيۡنَ
كَفَرُوۡا بِمَا عَمِلُوۡا وَلَنُذِيۡقَنَّهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ(۵۰)وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ
وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوۡ دُعَآءٍ عَرِيۡضٍ(۵۱)قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ثُمَّ
كَفَرۡتُمۡ بِهٖ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ هُوَ فِىۡ شِقَاقٍ م بَعِيۡدٍ(۵۲)سَنُرِيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا فِى الۡاٰفَاقِ وَفِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ
حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُ الۡحَقُّ ط اَوَلَمۡ يَكۡفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ(۵۳)اَلَاۤ اِنَّهُمۡ فِىۡ
مِرۡيَةٍ مِّنۡ لِّقَآءِ رَبِّهِمۡ ط اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ مُّحِيۡطٌ(۵۴)

۴۲ سورة الشوریٰ مکی سورۃ ... کل آیات ۵۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حٰمٓ(۱)عٓسٓقٓ(۲)كَذٰلِكَ يُوۡحِىۡۤ اِلَيۡكَ وَاِلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ(۳)لَهٗ
مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ط وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ(۴)تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡ
فَوۡقِهِنَّ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَيَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ ط اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ
الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ(۵)

پچیسواں پارہ :اِلَيۡهِ يُرَدُّ

اُسی کی طرف اُس گھڑی کا علم لوٹایا جاتا ہے۔ اور پھلوں کے گچھوں میں سے کوئی پھل نہیں نکلتا اور کوئی عورت حاملہ
ہوتی ہے، نہ بچہ جنتی ہے مگر جس کا علم اللہ کو نہ ہو۔ اور جس دن وہ انہیں پکارے گا۔ میرے شرکا کہاں ہیں؟ وہ کہیں
گے، ہم نے بتا دیا ہمیں ان کی خبر نہیں۔(47) اور جنہیں وہ پکارا کرتے تھے اُنہیں یاد نہ رہے۔ اور انہوں نے سمجھ لیا
کہ اُن کا کوئی بچاؤ نہیں۔(48) اِنسان بھلائی مانگتے نہیں تھکتا۔ اور اگر کوئی نقصان اس کے قریب سے گزر جائے تو مایوس
ہو جاتا ہے۔(49) اور اگر ہم اُسے تکلیف کے بعد اپنی رحمت کا ذائقہ چکھا ئیں تو وہ ضرور کہتا ہے' یہ رحمت میری اپنی
ہے اور قائم ہونے والی قیامت کی گھڑی کو بھلا دیتا ہے۔ کہتا ہے' اگر مجھے میرے رَب کی طرف لوٹایا گیا تو ضرور
میرے لیے بہتری ہوگی۔ پس ہم کافروں کو ان کے اعمال جتلا دیں گے اور انہیں سخت عذاب میں ڈالیں گے۔(50)
اور جب ہم نے انسان پر انعام کیا تو اُس نے رب سے منہ پھیر لیا اور جب اُسے کوئی مصیبت پہنچی تو طویل
دعائیں کرنے لگا۔(51) آپ کہو دیکھوا گر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو۔ پھر تم اس کا انکار کرو۔ تو اس سے بڑا گمراہ
کون ہوگا جو دور کی ضد (دشمنی) میں ہو۔(52) جلد ہم اپنی آیتیں آفاق میں اور اُن کی اپنی ذات میں دکھائیں گے
حتیٰ کہ اُن پر واضح ہو جائے گا کہ وہ حق ہے۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ہر شے دیکھتا ہے۔(53) آگاہ رہو کہ انہیں
اپنے رَب سے ملنے کا شک ہے۔ یاد رہے کہ ہر شے اللہ کے احاطہ علم میں ہے۔(54)

(42)......سُوۡرَةُ الشُّوۡرٰى

(شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے)

حٰـمٓ (1) عٓسٓقٓ (2) وہ آپ پر وحی کرتا ہے جب کہ وہ آپ سے قبل لوگوں پر وحی کرتا تھا۔ وہ زبردست ودانا ہے۔(3)
آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اُسی کے لئے ہے۔ اور وہ اعلیٰ اور عظیم ہے۔(4) قریب ہے کہ سماوات اُن کے اوپر سے
پھٹ جائیں مگر اُس کے فرشتے اپنے رَب کی حمد کی تسبیح کرتے ہیں اور زمین میں ہر ذی روح کے لئے مغفرت مانگتے ہیں یاد
رکھو بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔(5)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَالَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيۡظٌ عَلَيۡهِمۡ. وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ(۶)وَكَذٰلِكَ
اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰى وَمَنۡ حَوۡلَهَا وَتُنۡذِرَ يَوۡمَ الۡجَمۡعِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ ط
فَرِيۡقٌ فِى الۡجَنَّةِ وَفَرِيۡقٌ فِى السَّعِيۡرِ(۷)وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنۡ يُّدۡخِلُ مَنۡ
يَّشَآءُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ط وَالظّٰلِمُوۡنَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ(۸)اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ.
فَاللّٰهُ هُوَ الۡوَلِىُّ وَهُوَ يُحۡىِ الۡمَوۡتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ(۹)وَمَا اخۡتَلَفۡتُمۡ فِيۡهِ مِنۡ شَىۡءٍ
فَحُكۡمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ط ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىۡ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ(۱۰)فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضِ ط جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا وَّمِنَ الۡاَنۡعَامِ اَزۡوَاجًا. يَذۡرَؤُكُمۡ فِيۡهِ ط لَيۡسَ
كَمِثۡلِهٖ شَىۡءٌ. وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ(۱۱)لَهٗ مَقَالِيۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ
يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ط اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ(۱۲)شَرَعَ لَكُمۡ مِّنَ الدِّيۡنِ مَاوَصّٰى بِهٖ نُوۡحًا وَّالَّذِىۡۤ
اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَمَا وَصَّيۡنَا بِهٖۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَمُوۡسٰى وَعِيۡسٰۤى اَنۡ اَقِيۡمُوا الدِّيۡنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوۡا فِيۡهِ ط
كَبُرَ عَلَى الۡمُشۡرِكِيۡنَ مَا تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَيۡهِ ط اَللّٰهُ يَجۡتَبِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ
يُّنِيۡبُ(۱۳)وَمَا تَفَرَّقُوۡۤا اِلَّا مِنۡ م بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡيًام بَيۡنَهُمۡ ط وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ
مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ط وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡرِثُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ م بَعۡدِهِمۡ لَفِىۡ
شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِيۡبٍ(۱۴)فَلِذٰلِكَ فَادۡعُ. وَاسۡتَقِمۡ كَمَاۤ اُمِرۡتَ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ وَقُلۡ
اٰمَنۡتُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنۡ كِتٰبٍ وَاُمِرۡتُ لِاَعۡدِلَ بَيۡنَكُمۡ ط اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ ط لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا
وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ط لَا حُجَّةَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ ط اَللّٰهُ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ(۱۵)

اور جولوگ اُس کو چھوڑ کر اوروں کو اپنے دوست بناتے ہیں اللہ اُن پر نظر رکھے ہوئے ہے اور آپ اُن کے وکیل نہیں ہیں۔
(6) اور اسی طرح ہم نے آپ پر قرآن عربی میں اتارا تا کہ آپ ام القریٰ (مکہ مکرمہ) اور اُس کے اردگرد کے رہنے
والوں کو یوم حشر سے ڈرائیں، جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ اُن کی ایک جماعت جنت میں ہوگی اور ایک جماعت
دوزخ میں ہوگی۔ (7) اور اگر اللہ چاہتا اُن سب کو ایک امت بنا دیتا۔ لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا
ہے۔ اور ظالموں کا کوئی حامی و ناصر نہ ہوگا۔ (8) کیا انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنے دوست بنا لیا ہے۔ پس اللہ
ہی ہے جو دوست ہے اور وہی مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (9) اور اگر تمہیں اِس میں اختلاف ہے تو
اُس کا فیصلہ اللہ پر ہے۔ یہی اللہ میرا رب ہے میں اُسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور میں اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ (10) وہ
آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ اُس نے تم میں سے ہی تمہارے اور چوپایوں کے جوڑے بنائے، اور وہ تمہیں
زمین میں پھیلاتا ہے۔ اُس جیسا کوئی نہیں۔ اور وہ سنتا، دیکھتا ہے۔ (11) آسمانوں اور زمین کے رزق کی چابیاں اُس کے
پاس ہیں، وہ کسی کے رزق کا تالا کھولتا دیتا ہے اور کسی کے رزق کا تالا بند کر دیتا ہے۔ اُسے ہر ایک کی خبر ہے۔ (12) اُس
نے تمہارے لئے وہ دین مقرر کیا، جس کی ہم نے نوح کو وصیت کی اور جس کی ہم نے آپ کی طرف وحی کی اور جس کی ہم
نے ابراہیم اور موسیٰ و عیسیٰ کو وصیت کی، وہ یہ کہ دین قائم کرو اور دین میں تفرقہ نہ ڈالو۔ جس کی طرف تم مُشرکوں کو بلاتے
ہو انہیں بھاری لگتا ہے۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنی طرف بُلا لیتا ہے۔ اور جو اُس کی طرف رجوع کرتا ہے اُسے ہدایت دیتا
ہے۔ (13) اور انہوں نے آگہی آ جانے کے بعد تفرقہ ڈالا محض آپس کی ضد کی وجہ سے۔ اور اگر تمہارے رَب کی بات
پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی، ایک مقررہ مدت کی زندگی کی، تو ضرور اُن کے درمیان جھگڑے کا کب سے فیصلہ ہو چکا ہوتا۔
اور جن لوگوں کو اُن کے بعد کتاب کا وارث بنایا گیا وہ تردد میں ڈالنے والے شک میں ہیں۔ (14) پس حسب حکم اسی کی
طرف بلاؤ اور اسی پر قائم رہو، اور اُن کی خواہشات پر نہ چلو اور کہو، میں ایمان لایا جو کتاب میں اللہ نے نازل کیا اور مجھے حکم
ہوا ہے کہ میں انصاف کے ساتھ اُن کے درمیان فیصلہ کروں۔ اللہ ہمارا اور تمہارا رَب ہے، ہمارے لئے ہمارے اعمال اور
تمہارے لئے تمہارے اعمال۔ ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی حجت نہیں۔ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کرے گا اور اُسی کی
طرف ہمیں لوٹنا ہے۔ (15)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَالَّذِیْنَ یُحَآجُّوْنَ فِی اللّٰهِ مِنْ م بَعْدِ مَا اسْتُجِیْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَرَبِّهِمْ وَعَلَیْهِمْ
غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ(۱۶)اَللّٰهُ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِیْزَانَ ط وَمَا یُدْرِیْکَ
لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیْبٌ(۱۷)یَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهَا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا
وَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ط اَلَآ اِنَّ الَّذِیْنَ یُمَارُوْنَ فِی السَّاعَةِ لَفِیْ ضَلٰلٍ م بَعِیْدٍ(۱۸)اَللّٰهُ لَطِیْفٌ
م بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ(۱۹)مَنْ کَانَ یُرِیْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِیْ
حَرْثِهٖ وَمَنْ کَانَ یُرِیْدُ حَرْثَ الدُّنْیَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَالَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِیْبٍ(۲۰)اَمْ لَهُمْ
شُرَکٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّیْنِ مَا لَمْ یَاْذَنْ م بِهِ اللّٰهُ ط وَلَوْلَا کَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ ط
وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ(۲۱)تَرَی الظّٰلِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ مِمَّا کَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌ م بِهِمْ
ط وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط
ذٰلِکَ هُوَ الْفَضْلُ الْکَبِیْرُ(۲۲)ذٰلِکَ الَّذِیْ یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ ط قُلْ لَّآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی ط وَمَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ
فِیْهَا حُسْنًا ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ(۲۳)اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا فَاِنْ یَّشَاِ اللّٰهُ
یَخْتِمْ عَلٰی قَلْبِکَ ط وَیَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَیُحِقُّ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ ط اِنَّهٗ عَلِیْمٌ م بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ(۲۴)وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَیَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَیَعْلَمُ مَا
تَفْعَلُوْنَ(۲۵)وَیَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَیَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ط
وَالْکٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ(۲۶)وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِی الْاَرْضِ وَلٰکِنْ
یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ط اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرٌم بَصِیْرٌ(۲۷)وَهُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ مِنْ م بَعْدِ مَا
قَنَطُوْا وَیَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ط وَهُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ(۲۸)

بعداز ایمان اللہ کے بارے میں جھگڑنا غلط ہے۔اُن پر غضب ہے اورشدید عذاب ہے۔(16) اللہ نے کتاب اورترازو
حق کے ساتھ نازل کیا اورتمہیں کیا معلوم کہ شاید قیامت کی گھڑی قریب ہو۔(17) وہی اس کی جلدی کرتے ہیں جو اِس پر
ایمان نہیں رکھتے۔اور جولوگ ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ یہ حق ہے۔یادرکھو جولوگ اُس
گھڑی کے بارے میں جھگڑتے ہیں دورکی گمراہی میں پڑے ہیں۔(18) اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے جسے چاہتا ہے
رزق دیتا ہے اور وہ قوی اور غالب ہے۔(19) طالب دنیا کو ہم دنیا میں ہی اُس کی خدمات کا معاوضہ دے دیں گے۔
آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہ ہوگا۔جب کہ طالب آخرت کو ہم اس کا اجر دنیا میں بھی دیں گے اور آخرت میں بھی اس کا
حصہ ہوگا۔(20) کیا اِن کے شریک ہیں جنہوں نے اُن کے لئے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی۔
اور اگر فیصلہ کی بات معین نہ ہوتی تو اُن کے درمیان ضرور فیصلہ چکا دیا گیا ہوتا۔اور بے شک ظالموں کے لئے دردناک
عذاب ہے۔(21) تم ظالموں کو اپنے کیے سے ڈرتے ہوئے دیکھو گے اور وہ اُن پر واقع ہونے والا ہے۔اور مومن اور
نیکوکار جنتوں کے باغوں میں ہوں گے جہاں ان کی حسب منشا اُن کے لئے سب کچھ ہوگا۔یہ اس کا بڑا افضل ہے۔(22)
یہی وہ ہے جس کی اللہ اپنے مومنوں اور نیکوکاروں کو خوشخبری دیتا ہے۔آپ کہو، اس پر میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔
صرف یہ چاہتا ہوں کہ قرابت داروں سے محبت کرو۔اور ہم نیکوکار کی نیکی کا بدلہ زیادہ دیں گے۔بے شک اللہ بخشنہار
قدردان ہے۔(23) اور وہ کہتے ہیں اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے۔پس اگر اللہ چاہتا تو تمہارے دل
پر مہر لگا دیتا اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے اور اپنی بات سے حق کو حق کر دیتا ہے۔بے شک وہ دلوں کا حال
جانتا ہے۔(24) اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے، اُن کے گناہ معاف کرتا ہے اور تمہارے کرتوت
جانتا ہے۔(25) اور اللہ مومنوں اور نیکوکاروں کی دعائیں قبول کرتا ہے، اپنے فضل سے ان کے اجر میں اضافہ
کرتا ہے اور کافروں کے لئے سخت عذاب ہے۔(26) اور اگر اللہ اپنے بندوں کا رزق کھول دیتا تو لوگ زمین
میں ضرور سرکش ہو جاتے۔اس لئے اللہ جس قدر دینا چاہتا ہے دے دیتا ہے۔بے شک وہ اپنے بندوں کی
ضروریات جانتا اور دیکھتا ہے۔(27) اور وہی ہے جو اُن کے مایوس ہونے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت
بکھیرتا ہے۔اور وہی دوست اور لائق حمد ہے۔(28)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ط وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ
قَدِيْرٌ(۲۹)وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ(۳۰)وَمَآ اَنْتُمْ
بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَمَالَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ(۳۱)وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِى
الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ(۳۲)اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ط اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ(۳۳)اَوْيُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ(۳۴)وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ
يُجَادِلُوْنَ فِىْٓ اٰيٰتِنَا ط مَالَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ(۳۵)فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَىْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا.
وَمَا عِنْدَاللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ(۳۶)وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ
الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ(۳۷)وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا
الصَّلٰوةَ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ(۳۸)وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْىُ هُمْ
يَنْتَصِرُوْنَ(۳۹)وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الظّٰلِمِيْنَ(۴۰)وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ(۴۱)اِنَّمَا السَّبِيْلُ
عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ(۴۲)وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ(۴۳)وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ
وَّلِيٍّ مِّنْ م بَعْدِهٖ ط وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ
سَبِيْلٍ(۴۴)وَتَرٰهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ط وَقَالَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
فِىْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ(۴۵)وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَمَالَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ(۴۶)

اورآسمانوں اورزمین کی تخلیق اللہ کی آیتوں میں سے ہےاوران دونوں کے درمیان جواُس نے چوپائے پھیلائے۔اور
جب وہ چاہے گاانہیں جمع کرلے گا۔وہ اس کی قدرت رکھتا ہے۔(29)اور تمہیں جومصیبت پہنچتی ہےتو وہ تمہارے اپنے
ہاتھوں کی کمائی کا نتیجہ ہوتی ہےاوروہ زیادہ تر گناہ معاف ہی کردیتا ہے۔(30)اورتم اُسے زمین میں عاجزنہیں کرسکتے۔
اورتمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست اور مددگارنہیں۔(31)اور دریاؤں میں پہاڑوں جیسی بادبانی کشتیاں اُس کی
نشانیاں ہیں۔(32)وہ چاہےتو ہواروک دےتو کشتیاں اپنی کمروں پررُکی رہ جائیں۔بےشک اِن میں ہرصابروشاکر
کے لئے نشانیاں ہیں۔(33)یااگروہ چاہےتوانہیں اُن کے بُرے اعمال کےسبب تباہ کردے۔اوروہ زیادہ تر اُن کے گناہ
معاف کردیتا ہے۔(34)اورہماری آیتوں میں جھگڑنے والے جان لیں کہ اُن کے لئے کوئی چُھوٹ نہیں ہے۔(35)
اورتم دنیاوی زندگی کی چیزوں سے فائدہ اٹھالو۔مگر جواللہ کے پاس ہےوہ بہتراورنہ ختم ہونے والا ہےاورمومنوں اوراپنے
رَب پربھروسہ کرنے والوں کے لئے ہے۔(36)اور جولوگ بڑے بڑے گناہوں اورفحاشی کے کاموں سے اجتناب
کرتے ہیں اوراپنا غصہ بخش دیتے ہیں،(37) اپنے رَب کی بات مانتے ہیں،نماز قائم کرتے ہیں،باہم مشورہ سے کام
کرتے ہیں،ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرتے ہیں،(38)اور جارحیت کا بدلہ لیتے ہیں(39)جارحیت
کا بدلہ اُسی جیسی جارحیت ہے۔پس جس نے معاف کردیااورصلح کرلی تو اُس کا بدلہ اللہ کے ذمہ ہے۔بےشک وہ ظالموں
کو پسندنہیں کرتا۔(40)اورظلم کا بدلہ لے لینے والے پرکوئی الزام نہیں۔(41)بےشک الزام اُن پر ہے جولوگوں پرظلم
کرتے ہیں اورناحق زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔(42)اور جس نے صبرکیا اور
معاف کردیا تو بےشک یہ بڑے ارادے کا کام ہے۔(43)اورجسے اللہ گمراہ کرے اس کا کوئی دوست نہیں۔اورظالموں کو
دیکھ جب انہیں عذاب نظر آئے گا تو وہ کہیں گے کیا واپسی کا کوئی راستہ ہے؟(44)اورتم انہیں دیکھ رہے ہوگے،جب وہ
شرمندہ شرمندہ،ذلت زدہ نظریں چراتے ہوئے دیکھیں گےتو مومن انہیں دیکھ کرکہیں گے۔بےشک یہ خسارے والے
ہیں جنہوں نے اپنی اوراپنے گھر والوں کی جانوں کوقیامت کے دن نقصان میں ڈالا۔یادرہے ظالموں کا ٹھکانہ ہمیشہ کے
عذاب میں ہوگا۔(45)اوراللہ کے سوا اُن کا کوئی مددگارنہیں اور جسے اللہ گمراہ کرے تو اُس کے لئے بچت کا کوئی راستہ
نہیں۔(46)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اِسۡتَجِيۡبُوۡا لِرَبِّكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ يَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ط مَا لَكُمۡ مِّنۡ مَّلۡجَاٍ يَّوۡمَئِذٍ وَّمَا لَكُمۡ
مِّنۡ نَّكِيۡرٍ(۴۷)فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ حَفِيۡظًا ط اِنۡ عَلَيۡكَ اِلَّا الۡبَلٰغُ ط وَاِنَّاۤ
اِذَاۤ اَذَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنَّا رَحۡمَةً فَرِحَ بِهَا وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ م بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ فَاِنَّ الۡاِنۡسَانَ
كَفُوۡرٌ(۴۸)لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ط يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ط يَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ اِنَاثًا
وَّيَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ الذُّكُوۡرَ(۴۹)اَوۡ يُزَوِّجُهُمۡ ذُكۡرَانًا وَّاِنَاثًا وَيَجۡعَلُ مَنۡ يَّشَآءُ عَقِيۡمًا ط اِنَّهٗ
عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ(۵۰)وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنۡ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحۡيًا اَوۡ مِنۡ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوۡ يُرۡسِلَ
رَسُوۡلًا فَيُوۡحِىَ بِاِذۡنِهٖ مَا يَشَآءُ ط اِنَّهٗ عَلِىٌّ حَكِيۡمٌ(۵۱)وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ رُوۡحًا مِّنۡ
اَمۡرِنَا ط مَا كُنۡتَ تَدۡرِىۡ مَا الۡكِتٰبُ وَلَا الۡاِيۡمَانُ وَلٰكِنۡ جَعَلۡنٰهُ نُوۡرًا نَّهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ نَّشَآءُ مِنۡ
عِبَادِنَا ط وَاِنَّكَ لَتَهۡدِىۡۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ(۵۲)صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ط اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيۡرُ الۡاُمُوۡرُ(۵۳)

۴۳ سورة الزخرف مكى سورة ... كل آيات .۸۹

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حٰمٓ(۱)وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ(۲)اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ(۳)وَاِنَّهٗ فِىۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ
لَدَيۡنَا لَعَلِىٌّ حَكِيۡمٌ(۴)اَفَنَضۡرِبُ عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ صَفۡحًا اَنۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِيۡنَ(۵)وَكَمۡ
اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِىٍّ فِى الۡاَوَّلِيۡنَ(۶)وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ(۷)فَاَهۡلَكۡنَاۤ
اَشَدَّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الۡاَوَّلِيۡنَ(۸)وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ
لَيَقُوۡلُنَّ خَلَقَهُنَّ الۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ(۹)

اپنے رب کی بات قبول کرلو، ایسا نہ ہو کہ وقت گزر جائے اور قیامت کا دن آ جائے۔ جسے اللہ کی طرف سے کوئی لوٹانے والا
نہیں اس دن تمہارے لئے کوئی پناہ نہیں اور کوئی انکار کرنے والا نہیں۔(47)۔ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو ہم نے آپ کو اُن پر
داروغہ بنا کر نہیں بھیجا۔ بے شک آپ کا فرض صرف پیغام پہنچا دینا ہے۔ اور بے شک جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ
چکھا دیتے ہیں تو وہ اِس سے بہت خوش ہوتا ہے اور اگر اُسے کوئی بُرائی اُس کے اپنے بُرے اعمال کی وجہ سے آئے جو اُس
نے اپنے ہاتھوں آگے بھیجے تھے تو وہ کُفر کرنے لگتا ہے۔(48) آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ وہ جو چاہتا
ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے بیٹیاں دینا چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے۔ اور جسے بیٹے دینا چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے۔(49) یا بیٹے اور
بیٹیاں دونوں ایک ساتھ دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے۔ بے شک وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔(50) اللہ
انسان سے براہ راست کلام نہیں کرتا مگر بوسیلہ وحی یا حجاب کے پیچھے سے یا وہ رسول (پیغام رساں کوئی فرشتہ) بھیجے پھر اس
طرح اپنے حکم سے، اجازت سے، جو وہ چاہے وحی کرے۔ بے شک وہ بلند تر حکمت والا ہے۔(51) اور اسی طرح ہم
نے آپ پر ایک روح (قرآن) اپنے حکم سے وحی کی۔ تمہیں پتہ نہ تھا کہ کتاب کیا ہوتی ہے اور ایمان کیا ہوتا ہے، لیکن ہم
نے اُسے نور بنایا جس کے ذریعے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں۔ اور بے شک تم ضرور
سیدھے راستے کی رہنمائی کرتے ہو(52) اللہ کا راستہ، جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی ہر شے ہے۔ یاد رکھو تمام
معاملات اللہ کی طرف ہی لوٹ جائیں گے(53)

(43)......سُوۡرَۃُ الزُّخۡرُف

(شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے)

حــم (1) قسم ہے واضح کتاب کی(2) بے شک ہم نے قرآن کو عربی زبان میں بنایا شاید تم سمجھو۔(3) اور بے شک وہ
ہماری طرف سے کتابوں کی کتاب ہے، بلند مرتبہ حکمت والی۔(4) کیا ہم تم پر سے نصیحت اٹھا لیں۔ منہ موڑ لیں کہ تم حد
سے بڑھے ہوئے لوگ ہو۔(5) اور پہلوں میں ہم نے بہت نبی بھیجے(6) اور اُن پر کوئی نبی ایسا نہیں آیا جس کا انہوں نے
مذاق نہ اڑایا ہو۔(7) پس ہم نے اُن سے زیادہ سخت گرفت والوں کو ہلاک کر دیا۔ اور پہلوں کی مثال گزر چکی۔(8) اور
اگر تم اُن سے پوچھو، آسمانوں اور زمین کو کس نے تخلیق کیا؟ تو وہ لازماً کہیں گے اُن کی تخلیق زبردست جاننے والے نے کی
ہے۔(9)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اَلَّذِیُ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرُضَ مَهُدًا وَّجَعَلَ لَکُمُ فِیُهَا سُبُلًا لَّعَلَّکُمُ تَهُتَدُوُنَ(١٠)وَالَّذِیُ نَزَّلَ مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً م بِقَدَرٍ فَاَنُشَرُنَا بِهٖ بَلُدَةً مَّیُتًا کَذٰلِکَ تُخُرَجُوُنَ (١١)وَالَّذِیُ خَلَقَ الْاَزُوَاجَ
کُلَّهَا وَجَعَلَ لَکُمُ مِّنَ الْفُلُکِ وَالْاَنُعَامِ مَا تَرُکَبُوُنَ(١٢)لِتَسُتَوٗا عَلٰی ظُهُوُرِهٖ ثُمَّ تَذُکُرُوُا
نِعُمَةَ رَبِّکُمُ اِذَا اسُتَوَیُتُمُ عَلَیُهِ وَتَقُوُلُوُا سُبُحٰنَ الَّذِیُ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ
مُقُرِنِیُنَ(١٣)وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنُقَلِبُوُنَ(١٤)وَجَعَلُوُا لَهٗ مِنُ عِبَادِهٖ جُزُءًا ط اِنَّ الْاِنُسَانَ
لَکَفُوُرٌ مُّبِیُنٌ(١٥)اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا یَخُلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصُفٰکُمُ بِالْبَنِیُنَ(١٦)وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمُ بِمَا
ضَرَبَ لِلرَّحُمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجُهُهٗ مُسُوَدًّا وَّهُوَ کَظِیُمٌ(١٧)اَوَمَنُ یُّنَشَّؤُا فِی الْحِلُیَةِ وَهُوَ فِی
الْخِصَامِ غَیُرُ مُبِیُنٍ(١٨)وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِکَةَ الَّذِیُنَ هُمُ عِبٰدُ الرَّحُمٰنِ اِنَاثًا ط اَشَهِدُوُا خَلُقَهُمُ
ط سَتُکُتَبُ شَهَادَتُهُمُ وَیُسُئَلُوُنَ(١٩)وَقَالُوُا لَوُشَآءَ الرَّحُمٰنُ مَا عَبَدُنٰهُمُ ط مَا لَهُمُ بِذٰلِکَ
مِنُ عِلُمٍ اِنُ هُمُ اِلَّا یَخُرُصُوُنَ(٢٠)اَمُ اٰتَیُنٰهُمُ کِتٰبًا مِّنُ قَبُلِهٖ فَهُمُ بِهٖ مُسُتَمُسِکُوُنَ (٢١)بَلُ
قَالُوۡٓا اِنَّا وَجَدُنَآ اٰبَآءَ نَا عَلٰٓی اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓی اٰثٰرِهِمُ مُّهُتَدُوُنَ(٢٢)وَکَذٰلِکَ مَآ اَرُسَلُنَا مِنُ
قَبُلِکَ فِیُ قَرُیَةٍ مِّنُ نَّذِیُرٍ اِلَّا قَالَ مُتُرَفُوُهَآ اِنَّا وَجَدُنَآ اٰبَآءَ نَا عَلٰٓی اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓی اٰثٰرِهِمُ
مُّقُتَدُوُنَ(٢٣)قٰلَ اَوَلَوُ جِئُتُکُمُ بِاَهُدٰی مِمَّا وَجَدُتُّمُ عَلَیُهِ اٰبَآءَ کُمُ ط قَالُوۡٓا اِنَّا بِمَآ اُرُسِلُتُمُ
بِهٖ کٰفِرُوُنَ(٢٤)فَانُتَقَمُنَا مِنُهُمُ فَانُظُرُ کَیُفَ کَانَ عَاقِبَةُ الْمُکَذِّبِیُنَ(٢٥)

وہ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور راہ پانے کے لئے راستے بنائے۔(10) وہ جس نے آسمان سے ایک اندازے
کے مطابق پانی برسایا۔ پھر ہم نے اِس سے مردہ شہر کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم مرنے کے بعد نکالے جاؤ گے۔(11) اور وہ
جس نے تمام جوڑے پیدا کئے اور تمہارے لئے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سواری کرتے ہو۔(12) تاکہ تم اُن
کی کمروں (پیٹھوں) پر سیدھے بیٹھو۔ پھر اپنے رَب کی نعمت یاد کرو اور کہو، پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے اِسے
قابو میں کر دیا اور ہم اِس کو قابو میں لانے والے نہ تھے۔(13) اور بے شک ہمیں ایک دن ضرور اپنے رَب کی طرف لوٹ
کر جانا ہے۔(14) اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے لئے اولاد ٹھہرالی۔ بے شک انسان بڑا ہی کھلا ناشکرا
ہے۔(15) اللہ نے اپنی مخلوق بیٹیوں کو لے لیا اور تمہارے لئے بیٹے مخصوص کر دیئے؟(16) اور جب اُن میں سے کسی کو
بیٹی کے پیدا ہونے کی خوشخبری دی جائے جو اِس نے رحمان کے لئے مخصوص کی ہے تو اُس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غم
میں ڈوب جاتا ہے۔(17) کیا جو زیور میں پرورش پائے اور وہ جھگڑے میں غیر واضح ہو، اللہ کے لئے ہے؟(18)
(بیٹیاں بیٹوں کے مقابلے میں زیورات اور بناؤ سنگھار میں پلتی ہیں اور جھگڑوں میں بات نہیں کر سکتیں) اور انہوں نے
فرشتوں کو جو رحمان کے بندے ہیں عورتیں کہا۔ کیا تم اُن کی پیدائش کے وقت موجود تھے۔ ابھی اُن کی گواہی لکھ لی جائے گی
اور اُن سے پوچھا جائے گا۔(19) اور انہوں نے کہا، اگر رحمان چاہتا تو ہم اُن کی عبادت نہ کرتے۔ انہیں اِس بارے میں
کوئی پتہ نہیں۔ وہ تو صرف اپنا خیال پیش کرتے ہیں۔(20) کیا ہم نے اِس سے پہلے انہیں کوئی کتاب دی ہے جسے وہ
پکڑے ہوئے ہیں۔(21) بلکہ وہ کہتے ہیں، بے شک ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر پایا۔ اور بے شک ہم اُن
کے نقش قدم پر چل کر ہدایت یافتہ ہیں۔(22) اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی پر جو ڈرانے والا بھیجا اُسے اُس
بستی کے صاحب ثروت (خوشحال) نے کہا، بے شک ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر پایا اور بے شک ہم اُن کے
نقش قدم پر چلنے والے ہیں۔(23) کہا، اگرچہ میں تمہارے پاس ہدایت کے ساتھ آیا ہوں، بہ نسبت اُس کے جس پر تم
نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ انہوں نے کہا، تمہیں جو دے کر بھیجا گیا ہے ہم اُسے ماننے سے انکار کرتے ہیں۔(24) پس ہم
نے اُن سے انتقام لیا۔ پھر دیکھ کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا؟(25)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ(٢٦)اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ
سَيَهْدِيْنِ(٢٧)وَجَعَلَهَا كَلِمَةً م بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ(٢٨)بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَ
هُمْ حَتّٰى جَآءَ هُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ(٢٩)وَلَمَّا جَآءَ هُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ
كٰفِرُوْنَ(٣٠)وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ(٣١)اَهُمْ
يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ط نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ
فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ط وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا
يَجْمَعُوْنَ(٣٢)وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ
سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ(٣٣)وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا
يَتَّكِـُٔوْنَ(٣٤)وَزُخْرُفًا ط وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ط وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ
لِلْمُتَّقِيْنَ(٣٥)وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ(٣٦)وَاِنَّهُمْ
لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ(٣٧)حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ نَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ
وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ(٣٨)وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ
مُشْتَرِكُوْنَ(٣٩)اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ(٤٠)فَاِمَّا
نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ(٤١)اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ
مُّقْتَدِرُوْنَ(٤٢)

اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم جن کی عبادت کرتے ہو میں اُن سے بری ہوں۔(بیزار ہوں)
(26) میرا خالق مجھے جلد ہدایت دے گا۔(27) اور اُسے اپنے بعد باقی رہنے والی بات بنایا تا کہ وہ رجوع کریں۔(28)
بلکہ میں نے انہیں اور اُن کے باپ دادا کو متاعِ زندگی دی یہاں تک کہ اُن کے پاس حق اور رسول مبین آ گیا۔(29) حق
آتے ہی انہوں نے کہا، یہ جادو ہے اور ہم اسے نہیں مانتے۔(30) اور انہوں نے کہا، یہ قرآن اِن دو بڑی بستیوں میں
سے کسی ایک بڑے شخص پر کیوں نہ اتارا گیا۔(31) کیا وہ تیرے رَب کی رحمت تقسیم کرتے ہیں؟ ہم نے دنیاوی زندگی
میں اُنکو معیشت تقسیم کی اور ہم نے کسی کو دولت مند اور کسی کو حاجت مند بنایا تا کہ دولت مند حاجت مندوں کو ملازم رکھیں اور
تیرے رَب کی رحمت اِس سے بہتر ہے، جو وہ جمع کرتے ہیں۔(32) اور اگر ہم تمام لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتے تو ہم
رحمان کا کفر کرنے والوں کے گھروں کی چھتیں سونے کی اور سیڑھیاں چاندی کی بنا دیتے جن پر وہ چڑھتے۔(33) اور ان
کے گھروں کے دروازے اور بیٹھنے کے لئے تخت بھی جن پر وہ تکیہ لگا کر بیٹھتے(34) سونے کے بنا دیتے۔ اور یہ سب دنیاوی
زندگی کا سامان ہے۔ اور تیرے رَب کے نزدیک آخرت متقیوں کے لئے ہے۔(35) اور جو رحمان کے ذکر سے اندھا ہو
جائے ہم اُس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں۔ پس وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔(36) اور بے شک وہ ضرور لوگوں کو اللہ
کے راستے سے روکتے ہیں اور خود کو ہدایت یافتہ سمجھتے ہیں۔(37) یہاں تک کہ جب وہ گمراہ ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا'
اے کاش میرے اور تیرے (شیطان) درمیان مشرق ومغرب کی دوری ہوتی'۔ پس تُو بہت بُرا ساتھی ہے۔(38) جب تم
نے ظلم کیا تو اللہ نے کہا کہ تم عذاب میں مشترک ہو، آج تمہیں کوئی فائدہ نہ دیا جائے گا۔(39) تو کیا آپ بہروں کو
سنائیں گے یا اندھوں کو ہدایت دیں گے اور واضح گمراہی میں ہوں۔(40) پھر اگر ہم نے آپ کی حیات میں اُن سے
انتقام نہ لیا تو آپ کے بعد اُن سے انتقام لے لیا جائے گا(41) یا اگر ہم آپ کو دکھا دیں جو ہم نے اُن سے عذاب کا وعدہ
کیا ہوا ہے تو بے شک ہم اس پر قدرت رکھنے والے ہیں(42)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

صفاستمسک بِالَّذِیٓ اُوحِیَ اِلَیکَ اِنَّکَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّستَقِیمٍ(۴۳)وَاِنَّهٗ لَذِکرٌ لَّکَ
وَلِقَومِکَ وَسَوفَ تُسئَلُونَ (۴۴)وَسئَل مَن اَرسَلنَا مِن قَبلِکَ مِن رُّسُلِنَآ اَجَعَلنَا مِن دُونِ
الرَّحمٰنِ اٰلِهَةً یُّعبَدُونَ(۴۵)وَ لَقَد اَرسَلنَا مُوسٰی بِاٰیٰتِنَآ اِلٰی فِرعَونَ وَ مَلَائِهٖ فَقَالَ اِنِّی
رَسُولُ رَبِّ العٰلَمِینَ(۴۶)فَلَمَّا جَآءَ هُم بِاٰیٰتِنَآ اِذَاهُم مِّنهَا یَضحَکُونَ(۴۷)وَمَا نُرِیهِم مِّن
اٰیَةٍ اِلَّا هِیَ اَکبَرُ مِن اُختِهَا وَاَخَذنٰهُم بِالعَذَابِ لَعَلَّهُم یَرجِعُونَ(۴۸)وَقَالُوا یٰٓاَیُّهَ
السّٰحِرُادعُ لَنَا رَبَّکَ بِمَا عَهِدَ عِندَکَ اِنَّنَا لَمُهتَدُونَ(۴۹)فَلَمَّا کَشَفنَا عَنهُمُ العَذَابَ
اِذَاهُم یَنکُثُونَ(۵۰)وَنَادٰی فِرعَونُ فِی قَومِهٖ قَالَ یٰقَومِ اَلَیسَ لِی مُلکُ مِصرَ وَهٰذِهِ الاَنهٰرُ
تَجرِی مِن تَحتِی اَفَلَا تُبصِرُونَ(۵۱)اَم اَنَا خَیرٌ مِّن هٰذَا الَّذِی هُوَ مَهِینٌ وَّ لَا یَکَادُ
یُبِینُ(۵۲)فَلَولَآ اُلقِیَ عَلَیهِ اَسوِرَةٌ مِّن ذَهَبٍ اَو جَآءَ مَعَهُ المَلٰٓئِکَةُ مُقتَرِنِینَ(۵۳)فَاستَخَفَّ
قَومَهٗ فَاَطَاعُوهُ ط اِنَّهُم کَانُوا قَومًا فٰسِقِینَ(۵۴)فَلَمَّآ اٰسَفُونَا انتَقَمنَا مِنهُم فَاَغرَقنٰهُم
اَجمَعِینَ(۵۵)فَجَعَلنٰهُم سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلاٰخِرِینَ(۵۶)وَلَمَّا ضُرِبَ ابنُ مَریَمَ مَثَلًا اِذَا قَومُکَ
مِنهُ یَصِدُّونَ(۵۷)وَقَالُوٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَیرٌ اَم هُوَ ط مَا ضَرَبُوهُ لَکَ اِلَّا جَدَلًا ط بَل هُم قَومٌ
خَصِمُونَ(۵۸)اِن هُوَ اِلَّا عَبدٌ اَنعَمنَا عَلَیهِ وَجَعَلنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِیٓ اِسرَآءِیلَ (۵۹)وَلَو نَشَآءُ
لَجَعَلنَا مِنکُم مَّلٰٓئِکَةً فِی الاَرضِ یَخلُفُونَ(۶۰)وَاِنَّهٗ لَعِلمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمتَرُنَّ بِهَا وَ اتَّبِعُونِ
ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّستَقِیمٌ(۶۱)وَلَا یَصُدَّنَّکُمُ الشَّیطٰنُ اِنَّهٗ لَکُم عَدُوٌّ مُّبِینٌ (۶۲)وَلَمَّا جَآءَ
عِیسٰی بِالبَیِّنٰتِ قَالَ قَد جِئتُکُم بِالحِکمَةِ وَلِاُبَیِّنَ لَکُم بَعضَ الَّذِی تَختَلِفُونَ فِیهِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاَطِیعُونِ(۶۳)

پس آپ کو جو وحی کیا گیا ہے اُسے پکڑیں، بے شک آپ سیدھے راستے پر ہیں۔(43) اور بے شک وہ نصیحت (ذکر)
آپ اور آپ کی قوم کے لئے ہے۔اور عنقریب آپ سے پوچھا جائے گا۔(44) اور آپ سے قبل ہم نے جو رسول بھیجے
اُن میں سے کسی سے پوچھیں، کیا ہم نے رحمان کے سوا کوئی معبود بنایا ہے، جس کی عبادت کی جائے؟(45) اور تحقیق ہم
نے موسیٰ کو اپنی آیتیں دے کر فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف بھیجا۔پس اُس نے کہا، بے شک میں رَب العالمین کا
رسول ہوں۔(46) پھر جب وہ ہماری آیتیں لے کر آیا تو وہ اُن کا مضحکہ اڑانے لگے۔(47) ہم انہیں ایک سے بڑھ کر
ایک نشانی دکھاتے وہ پہلے سے زیادہ مذاق اڑاتے۔ہم نے انہیں عذاب میں پکڑ لیا شاید وہ واپس لوٹ آئیں۔(48)
انہوں نے کہا، اے جادوگر ہمارے لئے اپنے رَب سے دعا کر اُس عہد کے سبب جو تیرے پاس ہے۔بے شک ہم ضرور
ہدایت پالیں گے۔(49) پھر جب ہم نے اُن پر سے عذاب ہلکا کیا تو وہ عہد توڑنے لگے۔(50) اور فرعون اپنی قوم سے
مُخاطب ہوا، اے میری قوم، کیا مصر کی بادشاہت میری نہیں؟ اور یہ نہریں جو میرے محلات کے نیچے بہتی ہیں، تمہیں دکھائی
نہیں دیتیں؟(51) کیا میں اس میں بہتر نہیں ہوں اُس سے جو کم تر ہے اور وہ صاف گو دکھائی دیتا معلوم نہیں ہوتا؟(52)
اُس پر سونے کے کنگن کیوں نہ ڈالے گئے؟ یا اُس کے ساتھ فرشتے کیوں نہ آئے، گھیرا باندھے ہوئے؟(53) پس اِس
نے اُس کی قوم کی عقل ختم کر دی تو انہوں نے اُسی کی اطاعت کر لی۔بے شک وہ فاسق تھے۔(54) پھر جب انہوں نے
ہمیں غصہ دلایا، ہم نے اُن سے انتقام لیا۔پس ہم نے اُن سب کو غرق کر دیا۔(55) اُنہیں ماضی کا حصہ اور بعد میں آنے
والوں کے لئے ایک مثال بنا دیا۔(56) اور جب عیسیٰ ابنِ مریم کی مثال دی گئی تو اُسی وقت تیری قوم خوشی سے چلا اٹھی۔
(57) اور انہوں نے کہا، کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ (عیسیٰ ابنِ مریم)۔وہ اُس کا ذکر صرف جھگڑا ڈالنے کے لئے کرتے
ہیں۔بلکہ وہ تو بہت جھگڑالو قوم ہے۔(58) وہ تو صرف ایک بندہ ہے جس پر ہم نے انعام کیا اور اُسے بنی اسرائیل کے
لئے ایک مثال بنایا۔(59) اور اگر ہم چاہتے تو ضرور تم میں سے فرشتے زمین میں پیدا کرتے جو تمہارے جانشین ہوتے۔
(60) اور بے شک قیامت کی گھڑی کی ایک نشانی، علم ہے۔پس تم ہرگز اس میں شک نہ کرو اور میری پیروی کرو۔یہ سیدھا
راستہ ہے۔(61) اور شیطان تمہیں روک نہ دے۔بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔(62) پھر جب عیسیٰ روشن نشانیاں
لے کر آئے، تو کہا، تحقیق میں تمہارے پاس حکمت کے ساتھ آیا ہوں تا کہ میں تمہارے لئے وہ باتیں بیان کروں جس میں
تم اختلاف کرتے ہو۔پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(63)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اِنَّ اللّٰـهَ هُوَرَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ(۶۴)فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ م
بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ(۶۵)هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ(۶۶)اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍم بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ(۶۷)يٰعِبَادِ لَا
خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ(۶۸)اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا
مُسْلِمِيْنَ(۶۹)اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ(۷۰)يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ
ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ(۷۱)وَتِلْكَ
الْجَنَّةُ الَّتِىْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ(۷۲)لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا
تَاْكُلُوْنَ(۷۳)اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِىْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ(۷۴)لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ
مُبْلِسُوْنَ(۷۵)وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ(۷۶)وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا
رَبُّكَ ط قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ(۷۷)لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ
كٰرِهُوْنَ(۷۸)اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ(۷۹)اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰهُمْ
ط بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ(۸۰)قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ فَاَنَا اَوَّلُ
الْعٰبِدِيْنَ(۸۱)سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ(۸۲)فَذَرْهُمْ
يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِىْ يُوْعَدُوْنَ(۸۳)وَهُوَ الَّذِىْ فِى السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّ فِى
الْاَرْضِ اِلٰهٌ ط وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ(۸۴)وَتَبٰرَكَ الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ(۸۵)وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ
الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ(۸۶)

بے شک اللہ ہی میرا اور تمہارا رَب ہے۔ پس تم اُسی کی عبادت کرو۔ یہ سیدھا راستہ ہے۔(64) پس لوگوں نے آپس میں
اختلاف ڈال لیا۔ پس اُن لوگوں کے لئے خرابی ہے جنہوں نے دکھ دینے والے عذاب کے دن سے ظلم کیا۔ (عذاب کے
دن کو نہ مانا)(65) کیا وہ صرف قیامت کی گھڑی آنے کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ اچانک اُن پر آ جائے اور وہ اُس سے
بے خبر ہوں۔(66) تمام دوست اِس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے متقیوں کے۔(67) اے میرے بندو
آج تم پر کوئی خوف نہیں اور نہ تم غمگین ہو گے۔(68) جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے وہ مسلم تھے۔(69) تم اور
تمہاری بیویاں جنت میں داخل ہو جاؤ تمہیں خوش بخت کیا جائے گا۔(70) خدام اُن پر سونے کی رکابیاں اور پیالے لیے
پھریں گے اور اُس میں وہ جو چاہیں گے وہی ملے گا۔ اور آنکھوں کی لذت ہو گی۔ اور اُس میں تم ہمیشہ رہو گے۔(71) یہ
وہی جنت ہے جس کا تمہیں وارث بنا دیا گیا، کیونکہ تم نیک کام کرتے تھے۔(72) اِس میں تمہارے کھانے کے لئے بہت
پھل ہوں گے۔(73) بے شک مجرم ہمیشہ جہنم کے عذاب میں رہیں گے۔(74) وہ اُس عذاب سے ہلکے نہ کئے جائیں
گے۔ اور وہ اُس میں بجھ کر رہ جائیں گے۔(75) اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود پر ظلم کرتے تھے۔(76) اور وہ
پکاریں گے، اے مالک! تیرا رَب جلد ہمارا فیصلہ چُکا دے۔ وہ کہے گا، بے شک تم ہمیشہ زندہ رہنے والے ہو۔ (77)
تحقیق ہم تمہارے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں لیکن لوگوں کی اکثریت کو حق اچھا نہیں لگتا۔(78) کیا انہوں نے کوئی بات
ٹھہرالی ہے تو بے شک ہم بھی ٹھہرانے والے ہیں۔(79) کیا اُن کا خیال ہے کہ ہم اُن کی پوشیدہ باتیں (راز) اور اُن کی
سرگوشیاں نہ سُنیں گے۔ ہاں، اور ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اُن کے ہاں لکھ لیتے ہیں۔(80) آپ کہو، اگر رحمان کا
کوئی بیٹا ہوتا تو میں پہلا عابد (عبادت کرنے والا) ہوتا۔(81) پاک ہے آسمانوں اور زمین کا رَب۔ عرش کا رَب اُس
سے جسے وہ اس کا بیٹا بناتے ہیں۔(82) پس انہیں بے ہودہ باتیں کرتے اور کھیلتے رہنے دو، حتیٰ کہ وہ دن آ جائے جس کا
ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔(83) اور وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا معبود ہے اور وہ دانا اور عالم ہے۔(84) اور تیری
ذات بڑی برکت والی ہے، آسمانوں اور زمین اور اُن دونوں کے درمیان ہر شے پر اُسی کی حکومت ہے۔ اور اُسے قیامت
آنے کی گھڑی کا علم ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔(85) اور جنہیں وہ اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہیں انہیں شفاعت
کا کچھ اختیار نہیں، سوائے وہ جو اللہ واحد کی گواہی دے، اور وہ جانتے ہیں۔(86)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَهُمۡ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ(۸۷)وَقِيۡلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوۡمٌ لَّا
يُؤۡمِنُوۡنَ(۸۸)فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ وَقُلۡ سَلٰمٌ ط فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ(۸۹)

۴۴ سورة الدخان مکی سورة ... کل آیات. ۵۹

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حٰمٓ(۱)وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ(۲)اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنۡذِرِيۡنَ(۳)فِيۡهَا يُفۡرَقُ كُلُّ
اَمۡرٍ حَكِيۡمٍ(۴)اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ط اِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِيۡنَ(۵)رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ط اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ
الۡعَلِيۡمُ(۶)رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا م اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ(۷)لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡىٖ
وَيُمِيۡتُ ط رَبُّكُمۡ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ(۸)بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ يَّلۡعَبُوۡنَ(۹)فَارۡتَقِبۡ يَوۡمَ تَاۡتِى
السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيۡنٍ(۱۰)يَّغۡشَى النَّاسَ ط هٰذَا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ(۱۱)رَبَّنَا اكۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ
اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ(۱۲)اَنّٰى لَهُمُ الذِّكۡرٰى وَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ(۱۳)ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡهُ وَقَالُوۡا
مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌ(۱۴)اِنَّا كَاشِفُوا الۡعَذَابِ قَلِيۡلًا اِنَّكُمۡ عَآئِدُوۡنَ(۱۵)يَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَةَ
الۡكُبۡرٰى اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ(۱۶)وَلَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ وَجَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ كَرِيۡمٌ(۱۷)اَنۡ
اَدُّوۡۤا اِلَىَّ عِبَادَ اللّٰهِ ط اِنِّىۡ لَكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ(۱۸)وَّاَنۡ لَّا تَعۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ اِنِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ بِسُلۡطٰنٍ
مُّبِيۡنٍ(۱۹)وَاِنِّىۡ عُذۡتُ بِرَبِّىۡ وَرَبِّكُمۡ اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ(۲۰)وَاِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِىۡ
فَاعۡتَزِلُوۡنِ(۲۱)فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ(۲۲)فَاَسۡرِ بِعِبَادِىۡ لَيۡلًا اِنَّكُمۡ
مُّتَّبَعُوۡنَ(۲۳)وَاتۡرُكِ الۡبَحۡرَ رَهۡوًا ط اِنَّهُمۡ جُنۡدٌ مُّغۡرَقُوۡنَ(۲۴)

اور اگر آپ اُن سے پوچھیں، انہیں کس نے پیدا کیا؟ تو وہ ضرور کہیں گے، اللہ نے۔ پھر وہ کیوں الٹ جاتے ہیں؟(87) اور آپ کا کہنا، اے میرے رب یہ قوم ایمان لانے والی نہیں۔(88) پس آپ اُن سے منہ پھیر لیں اور سلام کہہ دیں، عنقریب اُنہیں علم ہو جائے گا۔(89)

(44)......سُوۡرَةُ الدُّخَان

(شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے)

حٰمٓ (1) کتاب مبین کی قسم۔(2) بے شک ہم نے اُسے مبارک رات میں نازل کیا۔ بے شک ہم ہی ڈرانے والے ہیں۔(3) اس رات وہ (فرشتے) حکمت کے تمام اُمور سرانجام دیتے ہیں، (4) ہمارے حکم سے۔ بے شک ہم ہی انہیں بھیجتے ہیں۔(5) یہ تمہارے رَب کی رحمت ہے۔ بے شک وہ سُنتا، جانتا ہے۔(6) اگر تمہیں یقین ہو تو وہ آسمانوں اور زمین اور اِن دونوں کے درمیان ہر شے کا، رب ہے۔(7) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی زندگی دیتا ہے وہی موت دیتا ہے وہی تمہارا اور تمہارے باپ دادا کا رَب ہے۔(8) بلکہ وہ شک میں پڑے کھیلتے ہیں۔(9) پس آپ انتظار کریں اُس دن کا جب آسمان دھواں اُگلے۔(10) جو لوگوں پر چھا جائے۔ یہ دردناک عذاب ہے۔(11) اے ہمارے رَب! ہم پر سے یہ عذاب دور کر دے، بے شک ہم ایمان لے آئیں گے۔(12) اُن کو کب نصیحت ہوگی اور تحقیق اُن کے پاس رسول مبین آ چکا۔(13) پھر وہ اِس سے پھر گئے اور کہا سکھایا ہوا مجنوں ہے۔(14) بے شک ہم تھوڑا سا عذاب اٹھانے والے ہیں۔ بے شک تمہیں لوٹتے ہی بنے گی۔(15) جس دن ہم پکڑیں ایک بڑی پکڑ۔ بے شک ہم سخت انتقام لینے والے ہیں۔(16) اور تحقیق ہم ان سے پہلے فرعونیوں کو آزما چکے۔ اُن کے پاس ایک مُکرم رسول آیا۔(17) اُس نے کہا، اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کر دو۔ میں تمہارے لئے رسول امین ہوں(18) اور یہ کہ اللہ سے سرکشی نہ کرو۔ بے شک میں تمہارے پاس واضح حُجت لے کر آیا ہوں۔(19) اور بے شک میں اپنے اور تمہارے رَب کی پناہ چاہتا ہوں، سنگساری سے۔(20) اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے پردہ کرلو۔(21) پھر اِس نے اپنے رَب سے دعا کی، یہ مجرم قوم ہے۔(22) کہا، تم میرے بندوں کو راتوں رات لے جاؤ۔ بے شک تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔(23) اور دریا کو چھوڑ دو پُرسکون۔ بے شک اُن کے لشکر (گروہ) ڈوبنے والے ہیں۔(24)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ(۲۵)وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ(۲۶)وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا
فٰكِهِيْنَ(۲۷)كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ(۲۸)فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ وَمَا
كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ(۲۹)وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ(۳۰)مِنْ فِرْعَوْنَ ط اِنَّهٗ
كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ(۳۱)وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ(۳۲)وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ
الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ(۳۳)اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ(۳۴)اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ
بِمُنْشَرِيْنَ(۳۵)فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ(۳۶)اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
ط اَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ(۳۷)وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَابَيْنَهُمَا
لٰعِبِيْنَ(۳۸)مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ(۳۹)اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ
اَجْمَعِيْنَ(۴۰)يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَاهُمْ يُنْصَرُوْنَ(۴۱)اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ط
اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ(۴۲)اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ(۴۳)طَعَامُ الْاَثِيْمِ(۴۴)كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي
الْبُطُوْنِ(۴۵)كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ(۴۶)خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ(۴۷)ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ
رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ(۴۸)ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ(۴۹)اِنَّ هٰذَا مَاكُنْتُمْ بِهٖ
تَمْتَرُوْنَ(۵۰)اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ(۵۱)فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ(۵۲)يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ
وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ(۵۳)كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ(۵۴)يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ
اٰمِنِيْنَ(۵۵)لَايَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ(۵۶)فَضْلًا
مِّنْ رَّبِّكَ ط ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ(۵۷)فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُوْنَ(۵۸)فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ(۵۹)

کتنے ہی چھوڑ گئے وہ باغات اور چشمے(25)اور کھیتیاں اور نفیس مکانات(26)اور نعمتیں جس میں وہ مزے کررہے تھے۔
(27) اِسی طرح ہوا، اور ہم نے دوسری قوم کواُن کا جانشین بنا دیا۔ (وارث بنا دیا)(28) پس نہ اُن پر آسمان اور زمین
روئے اور نہ اُن کا انتظار کیا گیا (مہلت نہ دی گئی)(29)اور تحقیق ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت والے عذاب سے نجات
دی۔(30) بے شک وہ (فرعون) سب سے زیادہ حد سے گزرا ہوا تھا۔(31)اور ہم نے انہیں (بنی اسرائیل کو) تمام
جہانوں میں علم کے لحاظ سے چن لیا تھا۔(32) اور ہم نے انہیں آیتوں میں سے آیتیں دیں جن میں اُن کے لئے کھلی
آزمائش تھی۔(33) بے شک وہ ضرور کہیں گے،(34) یہ صرف ہماری پہلی موت ہے اور ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے
نہیں۔(35) اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو لے آؤ۔(36) کیا یہ لوگ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور جو اُن سے پہلے
تھے۔ہم نے انہیں ہلاک کیا۔ بے شک وہ مجرم تھے۔(37) اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور اُن دونوں کے درمیان ہر چیز
کھیل کھیل میں بنا دی؟(38) ہم نے انہیں برحق پیدا کیا۔ مگر اُن کی اکثریت نہیں جانتی۔(39) بے شک تمام امور کے
فیصلے کا وقت معین ہے۔(40) اُس دن کوئی مولیٰ کسی مولیٰ کے کام نہ آئے گا اور نہ اُن کی مدد کی جائے گی۔(41) مگر جس
پر اللہ نے رحم کیا۔ بے شک وہ غالب رحم کرنے والا ہے۔(42) بے شک زقوم (تھوہر) کا درخت ؛(43) تھوہر
گنہگاروں کو کھانا ہے۔(44) وہ پگھلے ہوئے تانبے کی طرح اُن کے پیٹ میں کھول رہا ہوگا،(45) جیسے تیز گرم پانی کھولتا
ہے۔(46) اُسے پکڑو پھر اِسے گھسیٹتے ہوئے جہنم کے درمیان پہنچا دو۔(47) پھر اِس کے سر پر تیز گرم پانی ڈالو کہ گرم پانی
کا عذاب چکھے۔(48) چکھ ! بے شک تُو انتہائی مُکرم ومعزز بنتا تھا۔(49) بے شک یہ حق ہے جس پر تم شک کرتے
تھے۔۔(50) بے شک مُتقی مُقامِ امن میں ہوں گے۔(51) باغات اور چشموں میں۔(52) وہ سُندس (باریک ریشم) اور
استبرق (موٹا ریشم) پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوئے ہوں گے۔(53) اسی طرح ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں
سے اُن کے جوڑے بنا دیں گے۔(54) وہاں وہ اطمینان سے ہر طرح کے پھل مانگیں گے۔(55) وہاں انہیں موت نہ
چھوئے گی سوائے پہلی بار کی موت۔ اور اللہ نے انہیں جہنم کے عذاب سے بچا لیا۔(56) یہ تیرے رَب کا فضل ہے۔ یہی
بہت بڑی کامیابی ہے۔(57) ہم نے اِس قرآن کو تمہاری زبان پر آسان کر دیا تاکہ وہ، پڑھیں۔(58) پس آپ انتظار
کریں بے شک وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔(59)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

۴۵ سورة الجاثية مكى سورة ... كل آيات.۳۷

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حٰمٓ(۱)تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ(۲)اِنَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ
لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ(۳)وَفِىۡ خَلۡقِكُمۡ وَمَا يَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ(۴)وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ
وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ
اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ(۵)تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍ م بَعۡدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ
يُؤۡمِنُوۡنَ(۶)وَيۡلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ(۷)يَّسۡمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتۡلٰى عَلَيۡهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ
يَسۡمَعۡهَا . فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ(۸)وَاِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰيٰتِنَا شَيۡئَا نِ اتَّخَذَهَا هُزُوًا ط اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ
عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ (۹)مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُ وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مَّا كَسَبُوۡا شَيۡئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ
اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ(۱۰)هٰذَا هُدًى وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ
رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ(۱۱)اَللّٰهُ الَّذِىۡ سَخَّرَ لَكُمُ الۡبَحۡرَ لِتَجۡرِىَ الۡفُلۡكُ فِيۡهِ بِاَمۡرِهٖ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ
وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ (۱۲)وَسَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا مِّنۡهُ ط اِنَّ فِىۡ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ(۱۳)قُلۡ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يَغۡفِرُوۡا لِلَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ اَيَّامَ اللّٰهِ
لِيَجۡزِىَ قَوۡمًام بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ(۱۴)مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِهٖ وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَيۡهَا ثُمَّ اِلٰى
رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ(۱۵)وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡكِتٰبَ وَالۡحُكۡمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ
الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلۡنٰهُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ(۱۶)وَاٰتَيۡنٰهُمۡ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا اِلَّا مِنۡ م بَعۡدِ
مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡيًام بَيۡنَهُمۡ ط اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ
يَخۡتَلِفُوۡنَ(۱۷)

(45)......سُوۡرَةُ الۡجَاثِيَة

(شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے)

حٰمٓ (1) اس کتاب کا اتارا جانا اللہ زبردست حکمت والے کی طرف سے ہے۔(2) بے شک ارض وسماوات میں مومنوں کے لئے نشانیاں ہیں۔(3) تمہاری اور پھیلائے ہوئے جانوروں کی تخلیق میں یقین کرنے والی قوم کے لئے نشانیاں ہیں۔(4) اور رات اور دن کے بدلنے میں، اور اللہ کے آسمان سے رزق اُتارنے میں، پھر اُس (پانی) سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ کرنے میں اور ہواؤں کی گردش میں سمجھدار قوم کے لئے نشانیاں ہیں۔(5) یہ اللہ کی آیتیں ہیں، جنہیں ہم بر حق تم پر تلاوت کرتے ہیں۔ پس اللہ اور اُس کی آیتوں کے بعد پھر وہ کس بات پر ایمان لائیں گے؟(6) خرابی ہے ہر جھوٹے گنہگار کے لئے،(7) جو اپنے اوپر پڑھی جانے والی آیات سنتا ہے، پھر تکبر پر مُصر ہوجاتا ہے، جیسے اُس نے آیات سُنی ہی نہ ہوں۔ پس اسے دردناک عذاب کی بشارت دے دو۔(8) اور جب وہ ہماری آیتوں سے ذرا واقف ہوا تو اُس نے اُن کا مذاق اڑانا شروع کردیا۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے رسوا کن عذاب ہے۔(9) اس کے بعد جہنم ہے۔ اُن کی کمائی اُن کے کام نہ آئی، نہ ہی وہ، کام آئے جنہیں انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے کارساز بنایا۔ اُن کے لئے بڑا عذاب ہے۔(10) یہ مومنوں کے لیئے راہنما اور منکرین آیات کے لیئے ایک دردناک عذاب ہے۔(11) اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے دریا مسخر کردیا کہ اِس میں اُس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تم اُس میں اللہ کا فضل تلاش کرو تاکہ تم شکر ادا کرو۔(12) اور ارض وسماوات کی ہر چیز تمہارے لئے مسخر کردی۔ بے شک یہ آیات قوم کے سوچنے کے لیئے ہیں۔(13) آپ مومنوں سے فرمادیں، کہ وہ روزِ جزا کے منکروں کو بخش دیں، جب وہ اُنہیں اُن کے کئے کا بدلہ دے گا۔(14) جو نیک عمل کرے گا تو اُسکی نیکی کا فائدہ اُسے ہی ہوگا جو برا کام کرے گا تو اُس کا نقصان اُسے ہی ہوگا۔ پھر تمہیں تمہارے رب کی طرف ہی لوٹایا جائے گا۔(15) اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکمت اور نبوت عطا کی اور انہیں پاک رزق عطا کیا اور انہیں تمام جہانوں پر فضیلت دی(16) اور ہم نے انہیں دین میں واضح نشانیاں دیں۔ پس جس نے علم آجانے کے بعد آپس کی ضد میں اختلاف کیا تو بے شک تیرا رب اُن کے درمیان قیامت کے دن اُن اختلافی باتوں کا فیصلہ کرنے والا ہے۔(17)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

ثُمَّ جَعَلْنٰکَ عَلٰی شَرِیْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ(۱۸)اِنَّهُمْ لَنْ
یُّغْنُوْا عَنْکَ مِنَ اللّٰهِ شَیْئًا ط وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ وَاللّٰهُ وَلِیُّ
الْمُتَّقِیْنَ(۱۹)هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ(۲۰)اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ
اجْتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ کَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَوَآءً مَّحْیَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ
ط سَآءَ مَا یَحْکُمُوْنَ(۲۱)وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰی کُلُّ نَفْسٍ م بِمَا
کَسَبَتْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ(۲۲)اَفَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰی عِلْمٍ وَّ خَتَمَ
عَلٰی سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ط فَمَنْ یَّهْدِیْهِ مِنْ م بَعْدِ اللّٰهِ ط اَفَلَا
تَذَکَّرُوْنَ(۲۳)وَقَالُوْا مَا هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا نَمُوْتُ وَنَحْیَا وَمَا یُهْلِکُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ وَمَا لَهُمْ
بِذٰلِکَ مِنْ عِلْمٍ اِنْ هُمْ اِلَّا یَظُنُّوْنَ(۲۴)وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ مَّا کَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّا اَنْ
قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ(۲۵)قُلِ اللّٰهُ یُحْیِیْکُمْ ثُمَّ یُمِیْتُکُمْ ثُمَّ یَجْمَعُکُمْ اِلٰی یَوْمِ
الْقِیٰمَةِ لَا رَیْبَ فِیْهِ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ(۲۶)وَلِلّٰهِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط
وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یَوْمَئِذٍ یَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ(۲۷)وَتَرٰی کُلَّ اُمَّةٍ جَاثِیَةً کُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰۤی اِلٰی
کِتٰبِهَا ط اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ(۲۸)هٰذَا کِتٰبُنَا یَنْطِقُ عَلَیْکُمْ بِالْحَقِّ ط اِنَّا کُنَّا
نَسْتَنْسِخُ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ(۲۹)فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِیْ
رَحْمَتِهٖ ط ذٰلِکَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ(۳۰)وَاَمَّا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا. اَفَلَمْ تَکُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰی عَلَیْکُمْ
فَاسْتَکْبَرْتُمْ وَکُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِیْنَ(۳۱)وَ اِذَا قِیْلَ اِنَّ وَعْدَاللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةَ لَا رَیْبَ فِیْهَا
قُلْتُمْ مَّا نَدْرِیْ مَاالسَّاعَةُ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَیْقِنِیْنَ(۳۲)وَبَدَا لَهُمْ سَیِّاٰتُ مَا
عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا کَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ(۳۳)

پھر ہم نے آپ کو شریعت پر قائم کر دیا' پس آپ اِس کی پیروی کریں اور نادانوں کی خواہشات پر نہ چلیں۔(18) وہ اللہ کے حضور آپ کے کچھ کام نہ آئیں گے۔ ظالم ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور اللہ متقیوں کا رفیق ہے۔(19) یہ لوگوں کے لئے بصیرتیں ہیں اور یقین کرنے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہیں۔(20) کیا بدکاروں کا خیال ہے کہ ہم اِنہیں مومنوں اور نیکوکاروں کے برابر کر دیں گے کہ اُن کا جینا اور مرنا یکساں ہو جائے۔ بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔(21) اور اللہ نے ارض وسماوت برحق پیدا کیئے۔ اور اِس لئے کہ تمام لوگوں کو اُن کے کئے کا بدلہ دیا جائے۔ اور اُن پر کوئی ظلم نہ کیا جائے۔(22) کیا تم نے نہیں دیکھا، جس نے اپنی خواہشات کو اپنا معبود بنالیا، اللہ نے اُسے جان کر گمراہ کر دیا، اُس کی سماعت ودل پر مہر لگا دی اور اُس کی بصارت پر پردہ ڈال دیا۔ پس اللہ کے بعد اُسے کون ہدایت دے گا۔ کیا پھر تم غور نہیں کرتے۔(23) اور انہوں نے کہا یہ صرف ہماری دنیاوی زندگی ہے جس میں ہم جیتے، مرتے ہیں اور ہمیں صرف زمانہ ہلاک کرتا۔ انہیں اِس بارے میں کوئی علم نہیں۔ یہ صرف اُن کا اپنا خیال ہے۔(24) اور جب اُن پر ہماری روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو اُن کے پاس کوئی دلیل نہیں ہوتی۔ صرف یہ کہ وہ کہیں، اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو لا کر دکھاوو۔ (25) آپ کہو، اللہ تمہیں زندگی اور پھر موت دیتا ہے۔ وہ ہی تمہیں قیامت کے دن جمع کرے گا۔ اِس میں ذرا بھی شک نہیں، لیکن لوگوں کی اکثریت نہیں جانتی۔(26) اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ اور جس دن قیامت کی گھڑی قائم ہوگی۔ اُس دن باطل لوگ خسارہ میں ہوں گے۔(27) اور تم ہر امت کو گھٹنوں پر گرا ہوا دیکھو گے۔ ہر امت اپنی کتاب پر بلائی جائے گی۔ آج تمہیں تمہارے کئے کا بدلہ دیا جائے گا۔(28) یہ ہماری کتاب ہے۔ یہ تم پر حق کے ساتھ کلام کرتی ہے۔ بے شک ہم لکھواتے تھے جو تم کرتے تھے۔(29) پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے انہیں اُن کا رَب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یہی ہے جو کھلی کامیابی ہے۔(30) اور جن لوگوں نے کفر کیا، اُن سے کہا جائے گا، کیا تم پر میری آیتیں تلاوت نہ کی گئی تھیں؟ پھر تم نے تکبر کیا اور تم مجرم تھے۔(31) اور جب کہا گیا اللہ کا وعدہ سچ ہے اور قیامت کی گھڑی آنے میں کوئی شک نہیں، تم نے کہا، ہم نہیں جانتے قیامت کی گھڑی کیا ہے؟ ہم صرف خوش فہمی رکھتے ہیں اور ہم یقین کرنے والے نہیں۔(32) اور اُن کے کئے ہوئے اعمال کی سیاہیاں اُن پر کھل گئیں اور جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے اُسی نے اُنہیں گھیر لیا۔(33)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM